رول نمبر: ____________

Objective
Paper Code
6024

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ
اُردو (معروضی) گروپ دوسرا
وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

FBD-G2-22

سوال نمبر 1	ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	اِسم ______ املا درست نہیں۔	کی	کا	کے	کو
2	اس نے مجھ پر کیچڑ ______ ۔	اچھالا	اچھالی	اچھالے	اچھالیں
3	"کلیاتِ اقبال" ایک ہزار کی تعداد میں ______ ۔	چھپا	چھپی	چھپے	چھپا ہے
4	یہ امجد ______ فوٹو ہے۔	کا	کی	کے	کو
5	کھیت میں گھاس ______ ہے۔	اُگا	اُگی	اُگے	اُگیں
6	غزل میں آنے والے ہم آواز الفاظ ______ کہلاتے ہیں۔	قافیہ	ردیف	مطلع	مقطع
7	مقطع کا لغوی مطلب ہے:	نکلنے کی جگہ	اٹھنے کی جگہ	کھیلنے کی جگہ	کاٹنے کی جگہ
8	غیر مردف غزل وہ ہوتی ہے جس میں ______ نہ ہو۔	مطلع	مقطع	قافیہ	ردیف
9	غزل میں قافیہ آتا ہے:	مطلع میں	مقطع میں	ردیف کے بعد	ردیف سے پہلے
10	غزل میں دو مطلع ہونے کی صورت میں دوسرا مطلع کیا کہلائے گا؟	شعر	حسنِ مطلع	مطلع	کچھ نہیں
11	"آبِ حیات" ہے:	تلمیح	تشبیہ	استعارہ	ردیف
12	"پلکوں پہ مچل رہے ہیں انجم" مصرع میں کیا خوبی موجود ہے؟	تشبیہ	تلمیح	استعارہ	کنایہ
13	تلمیح کی نشاندہی کیجیے:	کوہِ سلیمان	کوہِ طور	کوہِ قراقرم	کوہِ ہمالیہ
14	وہ مشترک صفت جو مستعار لہٗ اور مستعار منہٗ میں پائی جاتی ہے، کیا کہلاتی ہے؟	وجہ شبہ	وجہ دوستی	وجہ جامع	وجہ عناد
15	جوں، جیسا، مانند ______ کہلاتے ہیں۔	مشبہ	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	وجہ شبہ
16	فرض کیجیے کہ آپ ______ مرغیوں سے مرغبانی کی ابتدا کرتے ہیں۔	دس	پچاس	سو	پانچ سو
17	پطرس بخاری نے نصف دریا کسے کہا ہے؟	سندھ	راوی	چناب	ستلج
18	نوجوان کس رنگ کا اوورکوٹ پہنے ہوئے تھا؟	نیلا	کالا	سرخ	بادامی
19	حضرت قمر کو کیا مانگنے پر غصہ آیا؟	پیسے	کارڈ	رشوت	بھیک
20	ولیم ڈراگن کس ملک کا باشندہ تھا؟	گرین لینڈ	آئرلینڈ	انگلینڈ	فن لینڈ

2-XI122-68000

ParhloPakistan.com

رول نمبر:..............

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (انشائی) گروپ دوسرا

وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

FBD-G2-22

(حصہ اول)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,08

ڈھائی جائے گی بِنا، یورپ کے استعمار کی — ایشیا آپ اپنے حق کا پاسباں ہو جائے گا
نغمہ آزادی کا گونجے گا حرم اور دَیر میں — وہ جو دارالحرب ہے، دارالاماں ہو جائے گا

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے: 01,09

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے — ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا — جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
حالِ دل یار کو لکھوں کیوں کر — ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

(حصہ دوئم)

3۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,03,10

(الف) میرٹھ سے آکر دیکھا کہ یہاں بڑی شدت ہے اور یہ حالت ہے کہ گوروں کی پاسبانی پر قناعت نہیں ہے۔ لاہوری دروازے کا تھانے دار مونڈھا بچھا کر سڑک پر بیٹھتا ہے جو باہر سے گورے کی آنکھ بچا کر آتا ہے، اس کو پکڑ کر حوالات میں بھیج دیتا ہے۔ حاکم کے ہاں سے پانچ پانچ بید لگتے ہیں یا دو روپے جرمانہ لیا جاتا ہے۔ آٹھ دن قید رہتا ہے۔ اس سے علاوہ سب تھانوں پر حکم ہے کہ دریافت کرو، کون بے ٹکٹ مقیم ہے اور کون ٹکٹ رکھتا ہے۔ تھانوں میں نقشے مرتب ہونے لگے۔

(ب) نظام سقے کے مسودات سے اس قدر ضرور ثابت ہوا ہے کہ پانی پہنچانے کے لیے نل ضروری ہیں۔ چنانچہ کمیٹی نے کروڑوں روپے خرچ کر کے جابجا نل لگوا دیے ہیں۔ فی الحال ان میں ہائیڈروجن اور آکسیجن بھری ہے لیکن ماہرین کی رائے ہے کہ ایک نہ ایک دن یہ گیسیں ضرور مل کر پانی بن جائیں گی۔ چنانچہ بعض بعض نلوں میں اب بھی چند قطرے روزانہ ٹپکتے ہیں۔ اہلِ شہر کو ہدایت کی گئی ہے کہ اپنے اپنے گھڑے نلوں کے نیچے رکھ چھوڑیں تاکہ عین وقت پر تاخیر کی وجہ سے کسی کی دل شکنی نہ ہو۔ شہر کے لوگ اس پر بہت خوشیاں منا رہے ہیں۔

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) اپنی مدد آپ (ii) چراغ کی لو 01,09

5۔ حفیظ جالندھری کی نظم "ہلالِ استقلال" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 05

BLANK

6۔ فیشن پرستی ایک سماجی مسئلہ بن چکا ہے۔ اس موضوع پر ماں اور بیٹی کے درمیان ہونے والی گفتگو کو مکالمے کی صورت میں تحریر کیجیے۔ ۔ یا ۔

کالج میں منعقدہ مشاعرے کی روداد لکھیے۔ 10

7۔ پرنسپل کے نام کسی تاریخی مقام پر جانے کی اجازت کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے: 02,08

کوئی گروہ یا جماعت، کوئی قوم یا ملک اس وقت تک دنیا میں آبرومندانہ زندگی بسر نہیں کر سکتا جب تک اس کے افراد کے مابین یکجہتی نہ ہو۔ کسی نصب العین کو انسان اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتا، جب تک اس کے تمام اعضا متحد ہو کر اس کے کہنے کے مطابق عمل نہ کریں۔ اسی طرح قومی ترقی اور فلاح و بہبود اس وقت تک ایک خیالِ خام سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے، جب تک اس قوم کے تمام افراد کے جسم میں ایک روح نہ دوڑ رہی ہو۔ اقبال نے اسی اجتماعی روح کے تصور کو اپنے ذہن میں رکھ کر متحد ہو کر زندگی بسر کرنے کو کہا ہے۔

2-XI122-68000

ParhloPakistan.com